مسجد میں منبر کی سیڑھیوں کی تعداد

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

مسجد میں منبر کی سیڑھیوں کی تعداد کتنی ہونی چاہیے؟ کیا کوئی مخصوص تعداد مقرر ہے؟ کئی لوگ ابن ماجہ کی حدیث کا حوالہ بیان کرکے تین کو سنت کہتے ہیں۔ تو کیا یہ سنت مؤکدہ ہے؟ اگر کسی منبر پر 4 سیڑھیاں ہوں، تو کیا اس پر خطبہ یا بیان کرنے والے کو سنت ترک کرنے کا گناہ ملے گا؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منبر اقدس کی تین سیڑھیاں اس تخت کے علاوہ تھیں جس پر بیٹھا جاتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلے درجے پر، حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ دوسرے پر اور حضرت سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ تیسری سیڑھی پر خطبہ ارشاد فرمایا کرتے، پھر جب حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دور آیا، تو آپ نے پھر پہلے درجے پر خطبہ فرمایا۔

چونکہ بلندیِ منبر سے اصل مقصود یہ ہے کہ سب حاضرین خطیب کو دیکھیں اور اس کی آواز سنیں، جہاں یہ حاجت حاضرین کی کثرت اور صفوں کی دوری کی وجہ سے تین سیڑھیوں میں پوری نہ ہوتی ہو، تو تین سے زائد کرنے کا بھی اختیار ہے، لہٰذا اگر حاجت کی بنا پر چار سیڑھیوں والا منبر بنایا گیا ہے تو اس پر خطبہ دینے میں حرج نہیں ہے، لیکن سیڑھیوں میں طاق عدد بہتر ہے۔

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن لکھتے ہیں: "(حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے) منبر اقدس کے تین زینے تھے علاوہ اوپر کے تختے کے جس پر بیٹھتے ہیں۔۔۔ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و

سلم درجہ بالا پر خطبہ فرمایا کرتے، صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دوسرے پر پڑھا، فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تیسرے پر، جب زمانہ ذوالنورین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا آیا، پھر اول پر خطبہ فرمایا، سبب پوچھا گیا، فرمایا اگر دوسرے پر پڑھتا لوگ گمان کرتے کہ میں صدیق کا ہمسر ہوں اور تیسرے پر تو وہم ہوتا کہ فاروق کے برابر ہوں، لہذا وہاں پڑھا جہاں یہ احتمال متصور ہی نہیں، اصل سنت اول درجہ پر قیام ہے۔۔۔ بلندیِ منبر سے اصل مقصد یہ ہے کہ سب حاضرین خطیب کو دیکھیں اور اُس کی آواز سنیں **جہاں یہ حاجت بسبب کثرت حضار ودوری صفوف تین زینوں میں پوری نہ ہو تو زینے زیادہ کرنے کا خود ہی اختیار ہے اور بہتر عدد طاق کی مراعات،** فان اللہ وتر یحب الوتر (اللہ تعالیٰ وتر ہے اور وتر کو پسند کرتا ہے)۔" (فتاویٰ رضویہ، ج8، ص343، 344، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عبدالرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3896

تاریخ اجراء: 06ذوالحجۃ الحرام1446ھ/03جون2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net